

اس کہانی میں مصنف ہمیں بتاتا ہے کہ انسان بڑا لالچی اور خود غرض ہے۔ اپنے ذاتی فائدے کے لیے دوسروں کے نقصان کی پروا نہیں کرتا۔ چاہے ایسا کرنے سے اُسے خود بھی نقصان اٹھانا پڑے۔ مسٹر سیوارڈ جو کہ ایک سیلز مین ہے۔ نور ما کو ایک آلہ نما ڈبہ دیتا ہے۔ جس پر ایک بٹن لگا ہوا ہے اور بتاتا ہے کہ یہ بٹن دبانے سے دنیا میں کہیں بھی کوئی ایسا شخص مر جائے گا جسے وہ نہ جانتی ہوگی اور اس کے عوض اسے پچاس ہزار ڈالر ملیں گے۔ جبکہ نور ما کا خاوند (آرتھر) اُسے ایسا کرنے سے منع کرتا ہے لیکن نور ما اپنے خاوند کی نصیحت کی پروا کیے بغیر اُس کی غیر موجودگی میں لالچ میں آ کر ڈبے پر لگا بٹن دبا دیتی ہے۔ اس کے بعد اتفاقاً اُس کا خاوند ایک حادثے کا شکار ہو کر مر جاتا ہے۔ اور نور ما کو اپنے خاوند کی (بیمہ) انشورنس کے پچاس ہزار ڈالر مل جاتے ہیں حقیقت جان کر نور ما کہتا ہے درحقیقت نور ما کا خاوند اُس کے لیے اجنبی ہی تھا جسے لالچ میں آ کر وہ کھو بیٹھی۔

نقابلی جائزہ: بالکل اسی طرح معروف شاعر جان ملٹن کی طویل نظم جنت گمشدہ (Paradise Lost) میں ہمیں انسانی خصلت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انسان بڑا لالچی ہے۔ اور اپنے پر کوئی پابندی برداشت نہیں کرتا۔ ”جنت گمشدہ“ میں ہم دیکھتے ہیں کہ حوا، آدم کو شجر ممنوعہ کا پھل (سیب) کھانے پر مجبور کرتی ہے۔ آدم کے منع کرنے کے باوجود بھی حوا شیطان کے وسوسہ میں آ کر ممنوعہ پھل کھا لیتی ہے۔ اور سزا کے طور پر حوا اور آدم دونوں کو جنت سے بے دخل کر دیا جاتا ہے اور اب انہیں ابدی زندگی کی بجائے موت کا ذائقہ بھی چکھنا پڑتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اس کہانی ”بٹن بٹن“ کے کردار بھی ملٹن کی ”جنت گمشدہ“ سے مماثلت رکھتے ہیں۔ مسٹر سیوارڈ (ایک شیطان کی مانند) نور ما اور آرتھر کی جنت میں داخل ہوتا ہے۔ وہ نور ما کو ایک آلہ (شجر ممنوعہ) لاکر دیتا ہے۔ نور ما اور آرتھر میں کشمکش شروع ہو جاتی ہے۔ نور ما (حوا کی مانند) آرتھر کو بٹن دبانے پر مجبور کرتی ہے۔ آرتھر (آدم کی مانند) انکار کرتا ہے۔ لیکن نور ما چپکے سے بٹن دبا دیتی ہے نتیجتاً آرتھر کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس طرح لالچ و حوس کی وجہ سے اُن کا پرسکون جنت نما گھر، موت اور دکھ کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

## (Critical Analysis)

## Text of the Story (Page No. 1)

## (بامحاورہ اُردو ترجمہ)

Abrupt beginning of the story.

Q.1. What was lying by the front door and what was written on it?

Lamb symbolizes innocence, whereas, chops symbolize death, means death of innocence.

Q.2. What was inside the carton?

The package (پکٹ، پلندہ) was lying (پڑا ہوا) by the front door - a cube-shaped (مکعب شکل کا) carton (ڈبہ) sealed (سر بہر بند) with tape, their name and address printed by hand: "Mr. and Mrs. Arthur Lewis, 217-E, Thirty-seventh Street, New York, New York 10016." Norma picked it up, unlocked the door, and went into the apartment (گھر). It was just getting dark.

After she had put the lamb (بھیر) chops (گوشت بھوننے کی جالی) in the broiler (چانپیں), she sat down to open the package.

Inside the carton was a push-button unit fastened (جڑا ہوا) to a small wooden box. A glass dome (گنبد نما خول) covered the button. Norma tried to lift it off (اٹھا کر کھولنا), but it was locked in place.

ایک پلندہ صدر دروازے کے ساتھ پڑا تھا یہ ایک مکعب شکل کا فیتے سے سر بہر ڈبہ تھا۔ اُن کا نام اور پتہ ہاتھ سے لکھا ہوا تھا۔ ”مسٹر اور مسز آرتھر لیوس، 217-E گلی نمبر 37، یارک، 10016-“ نور ما نے اسے اٹھایا۔ دروازے کا تالا کھولا اور کمرے کے اندر چلی گئی۔ اندھیرا پھیل رہا تھا۔

بھیر کی چانپیں، گوشت بھوننے والی جالی پر رکھنے کے بعد وہ (نور ما) ڈبہ کھولنے کے لیے بیٹھ گئی۔

ڈبے کے اندر ایک بٹن دبانے والا یونٹ (مشین) چھوٹے سے لکڑی کے ڈبے سے (جڑا ہوا) تھا۔ (اور) ایک گنبد نما شیشے کے خول نے بٹن کو ڈھانپا ہوا تھا۔



Q.3. What message was attached with scotch tap on the bottom of carton?

She turned the unit over and saw a folded (تہہ) piece of paper Scotch-taped (ٹیپ سے جڑا ہوا) to the bottom (نیچے پینڈہ) of the box. She pulled it off (اکھاڑ لینا):

"Mr. Steward will call on you (آپ کو ملنے آئیں گے) at 8.00 P. M."

Norma put the button unit beside (پاس، قریب) her on the couch (صوفہ). She reread (دوبارہ پڑھا) the typed note, smiling (مسکراتے ہوئے).

Situational irony

A few moments later, she went back into the kitchen to make the salad (سلاد).

Symbol of looming danger

The doorbell rang at eight o'clock. "I'll get it," Norma called from the kitchen. Arthur was in the living room, reading.

There was, small man in the hallway (راہ). He removed (اتارنا) his hat as Norma opened the door. "Mrs. Lewis?" he inquired (پوچھنا) politely (نرمی سے).

"Yes?" "جی ہاں" (نورما نے جواب دیا)  
"I'm Mr. Steward." "میں مسٹر سٹیورڈ ہوں"

Introduction of Mr. Steward

Q.4. Why did Norma repress a smile?

"Oh, Yes." Norma repressed (دبانا) a smile (مسکراہٹ). She was sure now it was a sales pitch (لہجہ).

"May I come in?" asked Mr. Steward.

"I'm rather busy," Norma said.

"Don't you want to know what it is?"

Norma turned back. Mr. Steward's tone (جارجانہ) had been offensive (لہجہ). "No. I don't think so," she replied.

"It could prove very valuable (قیمتی)," he told her.

"Monetarily (مالی لحاظ سے)?" she challenged.

Mr. Steward nodded (سر ہلایا), "Monetarily," he said.

Introduction of temptation. Steward is tempting Norma.

نورما نے اسے اوپر اٹھانے کی، کوشش کی لیکن وہ اپنی جگہ پر مضبوطی سے جڑا ہوا تھا۔ اس نے آلہ کو الٹا یا اور ڈبے کے نیچے سکاچ ٹیپ سے چپکا ہوا ایک تہہ شدہ کاغذ دیکھا۔

اس (نورما) نے اسے کھینچ کر اُتارا: "مسٹر سٹیورڈ آپ سے رات 8:00 بجے ملنے آئیں گے۔"

نورما نے بٹن یونٹ اپنے قریب صوفے پر رکھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے دوبارہ سے ٹائپ شدہ تحریر کو پڑھا۔

کچھ دیر بعد وہ باورچی خانے میں سلاد بنانے واپس چلی گئی۔

آٹھ بجے دروازے کی گھنٹی بجی۔ نورما نے باورچی خانے سے کہا "میں دیکھتی ہوں" آر تھر دیوان خانے میں مطالعہ کر رہا تھا۔

راہ داری میں ایک پست قد آدمی کھڑا تھا۔ جیسے ہی نورما نے دروازہ کھولا اس نے اپنا ہیٹ اتارا۔ اس نے شائستگی سے پوچھا "مسز لیوس؟"

"جی ہاں" (نورما نے جواب دیا)  
"میں مسٹر سٹیورڈ ہوں"

نورما نے مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا "اوہ! اچھا۔" نورما کو یقین ہو گیا کہ یہ کسی فروخت کنندہ کا لہجہ ہے۔

"کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟" مسٹر سٹیورڈ نے پوچھا،

نورما نے کہا، "میں کچھ مصروف ہوں۔"

"کیا آپ یہ جاننا نہیں چاہیں گی کہ یہ کیا چیز ہے؟"

نورما واپس مڑی۔ مسٹر سٹیورڈ کا لہجہ جارجانہ ہو گیا تھا۔ (نورما) نے جواب دیا "نہیں" میں ایسا نہیں سمجھتی (کہ مجھے اسے جاننے کی ضرورت ہے)

(مسٹر سٹیورڈ) نے اُسے بتایا "یہ آپ کے لیے بہت قیمتی ثابت ہو سکتا ہے"

"کیا یہ مالی اعتبار سے مفید ہے؟" اس نے تصدیق چاہی۔

مسٹر سٹیورڈ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا "ہاں، مالی لحاظ سے۔"



Q.5. Why did Norma consider the tone and attitude of Mr. Steward offensive? (Text Q No. 1)

Introduction of Mr. Arthur as a gentleman.

Norma frowned (تھوری چڑھائی). She didn't like his attitude (رویہ). "What are you trying to sell?" she asked.

"I'm not selling anything," he answered.

Arthur came out of the living room.

"Something wrong?"

Mr. Steward introduced himself.

"Oh, the\_\_" Arthur pointed toward the living room and smiled.

"What is that gadget, anyway?"

نورما نے (تھوری چڑھائی) اور اُسے گھورا۔ نورما کو اُس کا رویہ پسند نہ آیا۔ اس نے پوچھا، "تم کیا بیچنے کی کوشش کر رہے ہو؟" اس (سٹیورڈ) نے جواب دیا "میں کچھ نہیں بیچ رہا۔" آر تھر دیوان خانے سے باہر آیا (اور پوچھا)۔ "کیا کچھ گڑبڑ ہے؟" مسٹر سٹیورڈ نے اپنا تعارف کروایا۔ "اچھا تو....." آر تھر نے دیوان خانے کی طرف اشارہ کیا اور مسکرایا۔ "بہر حال یہ کیسی مشین ہے؟"

Text book-page No. 2

Text book-page No. 2

"It won't take long to explain," replied Mr. Steward. "May I come in?"

مسٹر سٹیورڈ نے جواب دیا۔ "اس کی وضاحت کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔" (لیکن) کیا میں اندر آ جاؤں؟

"If you're selling something \_\_," Arthur said.

آر تھر نے کہا "جی اگر آپ کوئی چیز بیچ رہے ہیں....."

Mr. Steward shook his head. "I'm not."

مسٹر سٹیورڈ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا "میں کچھ نہیں بیچ رہا۔"

Arthur looked at Norma. "Up to you," she said.

آر تھر نے نورما کو (سوالیہ نظروں سے) دیکھا۔ (نورما) نے کہا "یہ تم پر منحصر ہے۔"

He hesitated (ہچکچایا). "Well, why not?" he said.

وہ (آر تھر) ہچکچایا۔ پھر اس نے کہا "اچھا کیوں نہیں؟" (اندر آ جاؤ)

Symbol of taking hold of Norma's mind

Q.6. What did Mr. Steward withdraw from his pocket?

They went into the living room and Mr. Stewart sat in Norma's chair. He reached into an inside coat pocket and withdrew (نکال لیا) a small sealed envelope (سربمہر لفافہ). "Inside here is a key to the bell-unit dome," he said. He set the envelope on the chairside table. "The bell is connected (ملی ہوئی) to our office."

وہ اندر دیوان خانے میں چلے گئے اور مسٹر سٹیورڈ نورما کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس نے اپنے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک چھوٹا سا سربمہر لفافہ نکالا۔ اس نے کہا "اس لفافے کے اندر اس گھنٹی والے گنبد نما آلہ کی چابی ہے۔" اُس نے وہ لفافہ کرسی کے ساتھ والی میز پر رکھ دیا۔ "گھنٹی ہمارے دفتر سے منسلک ہے۔"

"What's it for?" asked Arthur.

آر تھر نے پوچھا "یہ کس لیے ہے؟"

"If you push the button," Mr. Steward told him, "somewhere in the world someone you don't know will die. In return for which you will receive a payment of \$50,000."

مسٹر سٹیورڈ نے اُسے بتایا "اگر آپ یہ بٹن دبائیں گے تو کہیں بھی دنیا میں کوئی شخص جسے آپ جانتے نہیں ہوں گے وہ مر جائے گا اور اس کے بدلے میں آپ کو پچاس ہزار ڈالر ملیں گے۔"

Q.7. What did Mr. Steward explain about the push button gadget?



Smile of villainous character is black humour

Norma stared (گھورتا) at the small man. He was smiling.

"What are you talking about?" Arthur asked him.

Salesman's skills

Mr. Steward looked surprised (حیرت زدہ). "But I've just explained (وضاحت کی)," he said.

Arthur's straight forwardness

"Is this a practical joke (عملی مذاق)?" asked Arthur.

"Not at all. The offer (پیش کش) is completely genuine (حقیقی)." (مکمل طور پر)

"You aren't making sense," Arthur said. "You expect us to believe \_\_\_\_"

"Who do you represent (نمائندگی کرنا)?" demanded Norma. (مطالبہ کیا)

Mr. Steward looked embarrassed (پریشان).

"I'm afraid I'm not at liberty to tell you that," he said. "However, I assure (یقین دلانا) you, the organization (تنظیم) is of international (بین الاقوامی) scope (حیثیت)".

Q.8. What did Mr. Steward reply about his company?

Arthur's straight forwardness

"I think you'd better leave," Arthur said, standing.

Mr. Steward rose. "Of course (یقیناً)."

"And take your button unit with you."

"Are you sure you wouldn't care to think about it for a day or so?"

Arthur picked up the button unit and the envelope and thrust (تھمادیا) them into Mr. Steward's hands. He walked into the hall and pulled open the door.

Salesmanship of Mr. Steward

"I'll leave my card", said Mr. Steward. He placed it on the table by the door.

Q.10. What did Arthur do with the card?

When he was gone. Arthur tore (پھاڑ دیا) it in half and tossed (اچھال دیے) the pieces onto the table.



Norma was still sitting on the sofa. "What do you think it was?", she asked.  
"I don't care to know," he answered.

نورما ابھی تک صوفے پر بیٹھی تھی۔ اس نے پوچھا "تمہارے خیال میں یہ کیا تھا؟" اس (آرتھر) نے جواب دیا "مجھے یہ جاننے کی پروا (ضرورت) نہیں۔"

Norma is curious by nature

She tried to smile but couldn't. "Aren't you curious at all?"

اس نے مسکرانے کی کوشش کی لیکن مسکرا نہ سکی۔ "کیا تم بالکل تجسس نہیں؟" اس (آرتھر) نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا، "نہیں۔"

"No." He shook his head.  
After Arthur returned to his book, Norma went back to the kitchen and finished washing the dishes.

آرتھر کے کتاب میں مگن ہو جانے کے بعد، نورما باورچی خانے میں واپس گئی اور پلیٹوں کی صفائی مکمل کی۔

Gradual convincing by Norma

"Why won't you talk about it?" Norma asked.

نورما نے پوچھا، "تم اس کے بارے میں کیوں بات نہیں کرنا چاہتے؟"

Arthur's eyes shifted as he brushed his teeth. He looked at her reflection in the bathroom mirror.

دانت برش کرتے ہوئے آرتھر نے نگاہیں پھیریں اور غسل خانے کے شیشے میں اس نے نورما کے عکس کو دیکھا۔

It shows Norma's intriguing nature

"Doesn't it intrigue you?"

"کیا (پیشکش) تمہیں اکساتی نہیں ہے؟"

"It offends me," Arthur said.

آرتھر نے کہا، "یہ (سب) مجھے اشتعال دلاتا ہے۔"

—

Text book-page No. 3

Text book-page No. 3

"I know, but" \_\_\_\_\_ Norma rolled

"نورما نے ایک اور رولر اپنے بالوں میں

Curler as a symbol of Norma's dual nature

another curler \_\_\_\_\_ in her hair

لگاتے ہوئے کہا، "میں جانتی ہوں لیکن کیا یہ تمہیں راغب نہیں کرتا؟"

"doesn't it intrigue you, too?"

"You think it's a practical joke \_\_\_\_\_" she asked as they went into the room.

"کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ ایک عملی مذاق ہے؟" سونے کے کمرے میں جاتے ہوئے اس نے پوچھا۔

"If it is, it's a sick one."

"اگر ایسا ہے تو یہ بہت گھٹیا ہے۔"

Norma sat on her chair and said after a moment.

"May be it's some kind of psychological research \_\_\_\_\_"

"ہو سکتا ہے کہ یہ کسی قسم کی نفسیاتی تحقیق \_\_\_\_\_"

Arthur shrugged. "Could be."

آرتھر نے لا پرواہی سے کہا، "ہو سکتا ہے۔"

"Maybe some eccentric millionaire \_\_\_\_\_"

"ہو سکتا ہے کوئی سر پھر لکھ پتی ایسا کر رہا ہو۔"

"is doing it."

"Maybe."

"ہو سکتا ہے۔"

"Wouldn't you like to know?"

کیا تم جاننا بھی نہیں چاہتے؟

Arthur shook his head.

آرتھر نے نفی میں اپنا سر ہلایا (نہیں)

False justification by Norma

11. How did Norma try to convince Arthur about Steward's Offer?



"Why?"

Q.12. Why did Arthur disagree with his wife?  
(Text Q.No.2)

Arthur's turning off the lamp symbolizes his going into dark, it means death.

Q.13. Why and how did Norma pick the card halves?

Symbol of elevation, Norma wanted to elevate her life style

Q.14. What was printed on the card presented by Mr. Steward?

Lack of self restraint in Norma

Psychoanalysis of Norma

Word "curious" is repeated for many times

"Because it's immoral (غیر اخلاقی)," he told her.

Norma slid (گھسی گئی) beneath (نیچے) the covers. اچھا

"Well, I think it's intriguing (راغب)," she said.

Arthur turned off the lamp. "Good night,"

he said.

Norma closed her eyes. Fifty thousand dollars, she thought.

In the morning, as she left the apartment,

Norma saw the card halves on the table.

Impulsively (ہنجانی طور پر), she dropped them into her

purse. She locked the front door and joined

Arthur in the elevator (لفٹ).

While she was on her coffee break, she took the card halves from her purse and held

the torn edges (پھٹے ہوئے کنارے) together. Only Mr.

Stewart's name and telephone number were printed on the card.

After lunch, she took the card halves from her purse again and scotch-taped the edges together.

"Why am I doing this?" she thought.

Just before five, she dialed the number.

"Good afternoon," said Mr. Steward's voice.

Norma almost hung up (فون بند کرنے والی تھی) but

restrained (روکا) herself. She cleared her

throat (گلا صاف کیا).

"This is Mrs. Lewis," she said.

"Yes, Mrs. Lewis," Mr. Steward sounded pleased.

"I am curious (متحسّس)." "میں متحسّس ہوں۔"

"That's natural," Mr. Steward said.

"Not that I believe a word of what you told us."

"کیوں؟" "آؤ (نورمان) نے بتایا "کیوں کہ یہ غیر اخلاقی ہے۔" نورمان اپنے کبل میں گھسی گئی۔ اس نے کہا، "اچھا" "یقیناً یہ ہے کہ یہ اس کے والی (پیشکش) ہے۔" نورمان نے لیپ بجھاتے ہوئے کہا، "شب"

نورمان نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس نے اس ہزار ڈالر کے متعلق سوچا۔

صبح کے وقت گھر (اپارٹمنٹ) سے نکلنے سے

نورمان نے کارڈ کے دونوں آدھے ٹکڑے میز پر

پڑے دیکھے۔ ہنجانی طور پر اس نے انھیں اپنے

پurse میں ڈال لیا، بیرونی دروازے کو تالا لگایا اور

کافی پینے کے وقفے کے دوران اس نے

پہلے پرس سے کارڈ کے آدھے ٹکڑے نکالے، پھٹے

ہوئے کناروں کو باہم ملا دیا۔ کارڈ پر صرف مسٹر

سٹیورڈ کا نام اور فون نمبر چھپے ہوئے تھے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد اس نے پرس سے کارڈ

کے آدھے حصوں کو دوبارہ نکالا اور اسکاچ ٹیپ

سے (ان کے) دونوں کنارے باہم جوڑ دیے۔

"میں ایسا کیوں کر رہی ہوں؟" اس نے سوچا۔

پانچ بجنے سے تھوڑی دیر پہلے اس نے وہ نمبر ملا دیا۔

مسٹر سٹیورڈ کی آواز نے کہا، "سہ پہر بخیر۔"

نورمان نے توقف کیا اور اپنے آپ کو فون بند

کرنے سے بڑی مشکل سے باز رکھا۔ اپنا گلا

صاف کیا۔

اس نے کہا، "میں مزیلیس (بول) رہی ہوں۔"

"جی! مزیلیس" مسٹر سٹیورڈ خوش دلی سے

بولا۔

"میں متحسّس ہوں۔"

"یہ ایک فطری امر ہے" مسٹر سٹیورڈ نے کہا۔

تم نے ہمیں جو کچھ بتایا میں نے اس کے ایک

لفظ پر ہی یقین نہیں کیا۔



"Oh, it's quite authentic (بالکل درست)," Mr. Steward answered. "Well, whatever..." Norma swallowed (تھوک)

"When you said someone in the world would die. What did you mean?" (نورما نے تھوک نکلے ہوئے) "کچھ بھی ہے۔۔۔۔۔" جب تم نے یہ کہا کہ دنیا میں کوئی مر جائے گا۔ اس (کوئی) سے تمہارا کیا مطلب ہے؟

"Exactly that (بالکل یہی)," he answered. "It could be anyone. All we guarantee (ضمانت دینا) is that you don't know them. And, of course, that you wouldn't have to watch them die."

"For \$50,000." Norma said.

"That is correct."

She made a scoffing sound (دبی ہوئی آواز). "that's crazy (عجیب)."

اس نے جواب دیا "میرا مطلب بالکل یہی ہے۔" یہ کوئی بھی ہو سکتا ہے۔ ہم صرف اس چیز کی ضمانت دیتے ہیں کہ آپ اُس کو نہیں جانتی ہوں گی۔ اور یقیناً آپ اُس کو مرنے کو نہیں دیکھیں گی۔ نورما نے کہا، "پچاس ہزار ڈالر کے لیے۔" "یہ صحیح ہے" اس نے دبی ہوئی آواز نکالی، "یہ بڑی عجیب بات ہے۔"

Q.15. What did Mr. Steward assure Norma about the dying person?

Text book-page No. 4

Text book-page No. 4

Selling skills of Mr. Steward

"Nonetheless (تاہم), that is the proposition (پیشکش), Mr. Steward said. "Would you like me to return the button unit?"

"بہر حال یہی ہمارا دعوئی ہے۔ مسٹر سٹیورڈ نے کہا، کیا آپ پسند کریں گی کہ وہ بٹن یونٹ آپ کو واپس کر دوں۔"

Hypocrisy of Norma

Norma stiffened (تختی سے کہا). "Certainly not." She hung up angrily. (غصے سے) اس نورما نے سختی سے کہا، "یقیناً نہیں۔" اس نے غصے سے فون بند کر دیا۔

The very first line of the lesson has been repeated here again.

The package was lying by the front door; Norma saw it as she left the elevator. Well, of all the nerve, she thought. She glared (گھورا) at the carton as she unlocked the door. I just won't take it in, she thought. She went inside and started dinner.

ڈبہ (پلنڈہ) بیرونی دروازے کے باہر پڑا تھا۔ نورما جو بی لفٹ سے باہر آئی تو اس نے دیکھا۔ بہر حال تمام تر تناؤ کے باوجود اس نے سوچا۔ اس نے دروازے کے تالا کھولتے ہوئے ڈبہ کو گھورا۔ اس نے سوچا میں اسے اندر نہیں لے کر جاؤں گی۔ وہ اندر گئی اور رات کا کھانا بنا شروع کر دیا۔

Psycho-analysis of Norma; Norma kept doing things what she did not want to do.

Later, she went into the front hall. Opening the door, she picked up the package and carried it into the kitchen, leaving it on the table.

بعد میں وہ سامنے ہال میں گئی۔ دروازہ کھولتے ہوئے اس نے ڈبہ اٹھایا اور اسے باورچی خانے میں لے آئی اور اسے میز پر رکھ دیا۔

Cutlets as symbol of injury, later on Arthur was cut by train

She sat in the living room, looking out the window. After a while, she went back into the kitchen to turn the cutlets (کٹڑے) in the broiler. She put the package in a bottom cabinet, (الماری) وہ اسے صبح کے وقت باہر پھینک دے گی۔

وہ دیوان خانے میں بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ کچھ دیر بعد وہ دوبارہ باورچی خانہ میں گئی تاکہ گوشت کے کٹڑوں کو پلٹے۔ اس نے ڈبہ کو الماری کے نچلے خانے میں رکھ دیا۔ وہ اسے صبح کے وقت باہر پھینک دے گی۔

Self deception by Norma.

"May be some eccentric (خبطی) millionaire (لکھ پتی) is playing games with people," she said. "لوگوں کے ساتھ کوئی کھیل کھیل رہا ہو۔"

Arthur looked up from his dinner. "I don't understand you." اوپر نظر اٹھائی "میں تمہیں نہیں سمجھ سکتا۔"



"What does that mean?"

"Let it go," he told her.

Norma is introduced with cutting and burning tools; e.g. lamb, chops, broiler, cutlets, and fork.

Norma ate in silence. Suddenly, she put her fork down. "Suppose (فرض کیجیے) it's a genuine offer (حقیقی پیش کش)?" she said.

Arthur stared (گھورا) at her.

"Suppose it's a genuine offer?"

"All right, suppose it is?" He looked incredulous (غیر یقینی انداز). "What would you like to do? Get the button back and push it? Murder (قتل) someone?"

Norma looked disgusted (متنفذ نظر آنے لگی). "Murder."

"How would you define (وضاحت کرنا) it?"

"If you don't even know the person?" Norma said.

Arthur looked astounded (ششدر), "Are you saying what I think you are?"

"If it's some old Chinese peasant (کسان) ten thousand miles away? Some diseased ( بیمار ) native ( باشندہ ) in the Congo?"

"How about some baby boy in Pennsylvania?"

Arthur countered (جوابی ملکہ کیا). "Some beautiful little girl on the next block?"

"Now you're loading things."

"The point is, Norma," he continued. "What's the difference who you kill? It's still murder."

"The point is," Norma broke in, "If it's someone you've never seen in your life and never will see, someone whose death you don't even have to know about, you still wouldn't push the button?"

Arthur stared at her, appalled. "You mean you would?"

"اس کا کیا مطلب ہے؟" آر تھر نے نورما سے کہا، "اب یہ بات جاننے بھی دو۔"

نورما نے خاموشی سے کھانا کھایا۔ اچانک اس نے اپنا کاٹنا نیچے رکھا۔ اس نے کہا، "فرض کرو یہ ایک حقیقی پیش کش ہے۔"

آر تھر نے اسے (حیرت سے) گھورا۔ "فرض کرو یہ ایک حقیقی پیش کش ہے؟"

"نہیج ہے۔ فرض کیا ایسا ہی ہو؟" اس نے غیر یقینی انداز میں پوچھا۔ "تم کیا کرنا چاہتی ہو؟ بٹن پوٹ واپس لاؤ گی اور دباؤ گی؟ کسی کو قتل کر دو گی؟"

نورما متنفذ نظر آنے لگی۔ قتل! کیا مطلب ہے تمہارا)

"تم کیسے اس کی وضاحت کرو گے؟" نورما نے کہا، "اگر تم اس شخص کو جانتے تک نہ ہو؟"

آر تھر ششدر نظر آیا۔ "کیا تم وہی کہہ رہی ہو جو میں تمہارے بارے میں سوچ رہا ہوں؟"

"اگر یہ کوئی بوڑھا چینی کسان ہو جو دس ہزار میل دور ہو؟ کانگو کا علیل رہائشی ہو؟"

جواب دیا "پنسلوا نیا میں موجود کسی عرصہ سے بچے کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟" "اگلے ہی بلاک میں موجود کوئی بھولی سی خوبصورت بچی بھی ہو سکتی ہے؟"

تم معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہو۔

اس نے بات جاری رکھی۔ نورما اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کوئی کسے قتل کر رہا ہے۔ قتل بہر حال قتل ہی ہے۔

نورما پھوٹ پڑی "اگر کوئی ایسا شخص جسے تم نے زندگی بھر کبھی نہیں دیکھا اور نہ ہی دیکھو گے۔ ایسا شخص جس کی موت کا تمہیں علم ہی نہ ہو، اگر بھی بٹن نہیں دباؤ گے؟"

آر تھر نے اسے خوفزدہ انداز میں گھورتے ہوئے کہا، "تمہارا مطلب ہے کہ تم ایسا کرو گی؟"

Moral conflict between the two

Q.16. What people might be killed according to Norma?

Q.17. According to Arthur, who might be killed on pushing the button?

Use of Slang language

Q.18. What is Arthur's opinion about murdering an unknown person?

Q.19. What justification Norma give to Arthur about murdering an unknown person?



"Fifty thousand dollars, Arthur."

"What has the amount \_\_\_\_"

"Fifty thousand dollars, Arthur," Norma interrupted (ٹوکتا). "A chance to take that trip (تفریحی دورہ) to Europe we've always talked about."

"Norma, no."

"آرتھر! پچاس ہزار ڈالر"

"رقم کا کیا ہے....."

"پچاس ہزار ڈالر، آرتھر،" نورما نے ٹوکتے ہوئے کہا۔ "یورپ جانے کا ایک موقع ملے گا جس کے متعلق ہم ہمیشہ بات کرتے رہتے ہیں۔"

"نہیں نورما"

### Text book-page No. 5

### Text book-page No. 5

"A chance to buy that cottage (گھونپڑی، مکان) on the Island." "آئی لینڈ پر ایک کالج خریدنے کا موقع۔"

"Norma, no." His face was white.

She shuddered (کانپ گئی). "All right, take it easy," she said. "Why are you getting so upset? It's only talk."

After dinner, Arthur went into the living room. Before he left the table, he said, "I'd rather not discuss it anymore, if you don't mind."

Norma shrugged (کندھے اچکائے), "Fine with me."

She got up earlier than usual to make pancakes, eggs, and tea for Arthur's breakfast.

"What's the occasion (موقع)?" he asked with a smile.

"No occasion." Norma looked offended (ناراض). "I wanted to do it, that's all."

"Good." He said. "I'm glad you did."

She refilled his cup. "Wanted to show you I'm not \_\_\_\_" she shrugged.

"Not what?"

"Selfish."

"Did I say you were?"

"Well" \_\_\_\_ she gestured vaguely (مبہم انداز میں اشارہ کیا) \_\_\_\_ "last night" .....

نہیں نورما "اس کے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا۔ وہ کانپ گئی۔ اس نے کہا "ٹھیک ہے اس بات کو اتنی سنجیدگی سے مت لو۔" اس نے کہا "تم کیوں اتنے پریشان ہو رہے ہو۔" یہ صرف بات چیت ہے۔

رات کے کھانے کے بعد آرتھر دیوان خانے میں چلا گیا۔ میز پر سے اٹھنے سے پہلے اس نے کہا، "اگر تمہیں برا نہ لگے تو میں اس موضوع پر مزید بحث نہیں کرنا چاہتا۔"

نورما نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔ "میرے لیے سب ٹھیک ہے۔"

وہ آرتھر کے لیے ناشتے میں چائے، انڈے اور کیک بنانے کے لیے پہلے سے ذرا جلدی اٹھ گئی۔

مسکراتے ہوئے پوچھا، آج کون سا موقع ہے؟

"کوئی خاص موقع نہیں" نورما نے بیزاری سے کہا، "میں یہ (ناشتہ) کرنا چاہتی تھی بس یہی بات ہے۔"

"بہت خوب" اس نے کہا مجھے خوشی ہے کہ تم نے (اچھا ناشتہ) بنایا۔

نورما نے (آرتھر کا) کپ دوبارہ بھرا۔ نورما نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا، "تمہیں یہ دکھانا چاہتی ہوں کہ میں (لاالچی) نہیں ہوں....."

"کیا نہیں ہوں؟" (میں) "خود غرض۔" (نہیں ہوں)

"کیا میں نے کہا کہ تم خود غرض ہو؟" اس نے مبہم انداز میں اشارہ کیا "کل رات....."

### Temptation by Norma

### Use of irony



Arthur didn't speak. "All that talk about the button", Norma said. "I think you \_\_\_ well, misunderstood me" (مجھے غلط سمجھا) "سبھا".

"In what way?" His voice was guarded (محظوظ) . "I think you felt" \_\_\_ she gestured (اشارہ دیا) again \_\_\_ "that I was only thinking of myself."

"Oh."

"I wasn't."

"Norma \_\_\_".

"Well, I wasn't. When I talked about Europe, a cottage on the island \_\_\_".

"Norma, why are we getting so involved (الغے) in this?"

Self deception and hypocrisy of Norma.

"I, m not involved at all." She drew in a shaking breath (جھنجھوڑنے والا سانس لیا). "I'm simply trying to indicate (واضح کرنا) that \_\_\_".

"What?"

That I'd like for us to go to Europe. Like for us to have a cottage on the Island. Like for us to have a nicer apartment, nicer furniture, nicer clothes, a car.

"Norma, we will," he said.

"When?"

He stared at her in dismay (افسردگی سے).

"Norma \_\_\_"

"When?"

"Are you" \_\_\_ he seemed to draw back (دستبردار ہوا) "are you really saying \_\_\_" (تھوڑا سا) slightly (ہوتا)

"I'm saying that they're probably (غالباً) doing it for some research project!" she cut him off. "That they want to know what average (عام) people would

22. What were the reasons, Norma gave to her husband to accept offer? (Text Q.No.4)

میں کہہ رہی ہوں کہ وہ غالباً کسی تحقیقی کام پر کام کر رہے ہوں گے۔ "نورما کی بات کو کاٹتے ہوئے کہ وہ جاننا چاہتے تھے کہ اس قسم کی صورت حال میں عام لوگ کیا کریں گے یا وہ صرف یہ تحقیق کے لیے

Q.20. Why did Norma try to persuade her husband to agree with her? (Text Q.No. 3)

Q.21. Where did Norma want to visit and what did she want to buy with money?



do under such a circumstance! (حالات) That they're just saying someone would die, in order to study reactions, see if there would be guilt (جرم), anxiety (تشویش), whatever! You don't really think they'd kill somebody, do you?!"

کہہ رہے ہیں کہ کوئی مر جائے گا۔ تاکہ لوگوں کے رد عمل کا مطالعہ کر سکیں۔ اور دیکھیں آیا کہ اس رد عمل میں کہیں جرم، پریشانی یا کچھ اور عوامل بھی ہیں۔ (آرتھر) تم حقیقت میں یہ نہیں سوچتے ہو گے کہ وہ واقعی کسی کو قتل کر دیں گے، کیا تم ایسا سمجھتے ہو؟

#### Text book-page No. 6

Arthur didn't answer. She saw his hands trembling (کانپتے ہوئے). After a while, he got up and left.

When he'd gone to work. Norma remained at the table, staring (گھورتے ہوئے) into her coffee. I'm going to be late, she thought. She shrugged. What difference did it make?

While she was stacking (اکٹھی کر رہی تھی) dishes, she turned abruptly (فورا)، dried her hands, and took the package from the bottom cabinet. Opening it, she set the button unit on the table. She stared at it for a long time before taking the key from its envelope (لفافہ) and removing the glass dome. She stared at the button. How ridiculous (مضحکہ خیز), she thought. All this furor (غیظ) over a meaningless button.

Reaching out, she pressed it down. For us, she thought angrily (غصے سے).

She shuddered (کانپ اٹھی). Was it happen- ing? A chill of horror (خوف کی ایک لہر) swept across her (اس میں دوڑ گئی).

In a moment, it had passed. She made a contemptuous (حقارت آمیز) noise. Ridiculous (مضحکہ خیز), she thought. To get so worked up over nothing.

She threw the button unit, dome, and key into the wastebasket (ردی کی ٹوکری) and hurried to dress (لباس پہننے کی تیاری کی) for work.

#### Text book-page No. 6

آرتھر نے جواب نہ دیا۔ اس نے آرتھر کے کانپتے ہوئے ہاتھ دیکھے۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھا اور چلا گیا۔

جب وہ (آرتھر) کام کے لیے چلا گیا۔ نورما میز پر بیٹھی اپنی کافی کو گھور کر دیکھتی رہی۔ پھر اس نے سوچا، مجھے دیر ہو رہی ہے۔ اس نے کندھے اچکائے اور کہا، اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

جب وہ پلیٹیں اکٹھی کر رہی تھی وہ فوراً مڑی ہاتھ خشک کئے، اور نچلے خانے سے ڈبہ نکالا۔ اس نے اسے کھولتے ہوئے بٹن یونٹ کو میز پر رکھا۔ اس نے چابی کو لفافے سے نکالنے سے پہلے اور گنبد نما شیشے کے خول کو ہٹاتے ہوئے بہت دیر تک، اس بٹن کو گھورا۔ (پھر) اس نے سوچا کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔ اتنا خبطی پن ایک بے معنی بٹن کے لیے۔

(بٹن یونٹ تک) ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس نے اسے دبا دیا۔ اور اس نے غصے سے سوچا اور کہا، ”ہمارے لیے“

وہ لرز اٹھی۔ کیا ایسا ہو چکا تھا؟ خوف کی ایک لہر اس کے جسم میں دوڑ گئی۔

یہ ایک لمحے میں سب کچھ ہو چکا تھا۔ اس نے حقارت آمیز آواز نکالی۔ اس نے سوچا، ”کتنی نامعقول بات ہے۔ بے کاری بات پر اس قدر الجھنا۔“

اس نے بٹن یونٹ، گنبد نما شیشے اور چابی کو کوڑے کی ٹوکری میں ڈالا اور کام پر جانے کے لیے جلدی سے پکڑے پہنے لگی۔

Element of suspense.

Situational irony

Climax of the story

Verbal irony



### Element of suspense

She had just turned over the supper (شام کا کھانا) لئے when the telephone rang. She picked up the receiver. "Hello?"

"Mrs. Lewis?"

"Yes?"

"This is the Lenox Hill Hospital."

Q.23. What was the message Norma received on pushing the button? (Text Q.6)

She felt unreal as the voice informed her of the subway (زمین دوز) accident (حادثہ) \_\_\_\_ the shoving crowd (بے ہنگم ہجوم) pushed Arthur from the platform in front of the train. She was conscious of (باخبر) shaking her head but couldn't stop.

### Psycho disorder of Norma

Q.24. What is the significance of Arthur's life insurance policy? (Text Q.No.7)

As she hung up (فون بند کیا), she remembered Arthur's life-insurance policy for \$25,000, with double indemnity for (دہرا ہرجانہ) \_\_\_\_.

Q.25. What was inside the button unit when Norma smashed it into pieces?

"No." She couldn't seem to breathe (سانس لینا). She struggled to her feet and walked into the kitchen numbly (سن حالت میں). Something cold pressed at her skull (دماغ) as she removed the button unit from the wastebasket. There were no nails (کیل) or screws (چھ) visible (نظر آتا). She couldn't see how it was put together.

Q.26. Did Norma remain Normal on hearing the news of the death of the husband? (Text Q.8)

Abruptly (تیزی سے), she began to smash (پٹنا) it on the sink edge (سینک کے کنارے), pounding (ضرب لگانا) it harder and harder, until the wood split (ٹوٹ گئی). She pulled the sides apart, cutting her fingers without noticing. There were no transistors in the box, No wires or tubes.

### Climax of irony

The box was empty.

She whirled (مڑی) with a gasp (ہانپتی ہوئی) as the telephone rang. Stumbling (لڑکھاتی ہوئی) into the living room, she picked up the receiver.

"Mrs. Lewis?" Mr. Steward asked.

سٹیرڈ نے پوچھا، "مسز لیوس"



It wasn't her voice shrieking (چیختے ہوئے) so; it couldn't be. "You said I wouldn't know the one that died!"

اس طرح چیختے ہوئے اسے اپنی آواز بیگانی لگی۔ یہ اس کی آواز نہیں ہو سکتی تھی۔ "تم نے کہا تھا کہ میں اسے نہیں جانتی ہوں گی جو منحس مرے گا۔"

Text book-page No. 7

Text book-page No. 7

Q.27. What did Mr. Steward reply to Norma about the death of her husband?

"My dear lady," Mr. Steward said. "Do you really think you knew your husband?"

"محترمہ" مسٹر سٹیورڈ نے کہا، "کیا آپ واقعی سمجھتی ہیں کہ آپ اپنے خاوند کو جانتی تھیں؟"



### Reading Notes from Text

frowned	تیوری چڑھانا	looked expressing disapproval
gadget	آلہ	small fitting in machinery
curious	تجسس	eager to learn, inquisitive
intrigue	سازش	carry on underhand plot
shrugged	جھٹکانا	raised shoulders to express helplessness
eccentric	خطبی	odd
impulsively	حسی طور پر، تھریکی	spontaneously
swallowed	نگلنا	took in
scoffing	گھٹنی ہوئی	taunting
glared	گھورنا	gazed, looked at it without blinking
appalled	چکر ادینا	terrified, dismayed
stacking	رکھنا	piling up in frame for drying
furore	ہیجان	excitement